بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم صرف کی تعریف

علم صرف ایسے چند اصول کا نام ہے جن کے ذریعے تین کلموں یعنی اسم، فعل، حرف کے حالات پہچانے جاتے ہیں

علم صرف کا موضوع؟

کلمہ باعتبار صیغہ اور بنا کے علم صرف کی غرض وغایت صیغہ میں غلطی کرنے سے ذہن کو بچانا

فائدہ

اس علم کے پانچ نام ہیں

1. علم صرف
2. علم تصریف
3. علم المیزان
4. علم الصیغہ
5. علم الاشتقاق

مدوّن اور واضع علم صرف

مدوّن اور واضع علم صرف کے بارے میں علماء کرام کے مختلف آراء ہیں

جان لو نیک بخت کرے تجھے اللہ تعالیٰ دونوں
جہانوں میں کہ عربی زبان کے کلمات تین قسم پر ہیں
اسم ہیں۔ فعل ہیں۔ اور حرف ہیں

اسم جیسے۔ رَجُلٌ وَ فَرَسٌ۔ اور فعل جیسے۔
ضَرَبَ دَحْرَجَ اور حرف جیسے مِنْ وَ اِلٰی

اور اسم تین قسم پر ہیں۔ ثُلَاثِی۔ رُبَاعِی۔
اور خُمَاسِی۔ ثلاثی تین حروف والے اسم
کو کہتے ہیں۔ جیسے۔ زَیْدٌ۔ رباعی چار حروف
والے اسم کو کہتے ہیں جیسے جعفرٌ۔ خماسی پانچ
حروف والے اسم کو کہتے ہیں جیسے۔ سَفَرْجَلٌ
اور فعل دو قسم پر ہیں۔ ثلاثی اور رباعی
ثلاثی جیسے ضَرَبَ۔ اور رباعی جیسے۔ دَحْرَجَ

فائدہ

جعفر کے چار معنی آتے ہیں۔
(۱) آدمی کا نام
(۲) ضربلوٹہ

(۳) گدھا
(۴) نہر
ان معانی کو ایک شاعر نے عربی میں یوں قلم بند کیا ہے
رَأَیْتُ جَعْفَرَ عَلٰی جَعْفَرٍ فِی جَعْفَرٍ یَأْکُلُ جَعْفَرَ.
یعنی میں نے ایک آدمی کو دیکھا گدھے پر سوار نہر میں خربوزہ کھا رہا تھا
پنجابی میں۔ سفر جلؒ۔ بمعنی ہے۔
سوال اور جواب
سوال:۔ مصنف علیہ الرحمان نے اپنی کتاب کے شروع میں لفظ بعد کیوں لکھا ہے؟
جواب:۔ مصنفین کی عادت ہے۔ کہ وہ اہم مضمون کے شروعات میں ایسا لفظ لکھتے ہیں جس سے غفلت پر تنبیہ ہو اور آنے والے مضمون کی ترغیب کی طرف اشارہ ہو۔ اور لفظ بعد بھی ایسے ہی حروف میں سے ہے اس لیے اس کو ابتداء میں لکھا ہے

سوال :- بوان کا معنی ہے نوجوان تو اپلم کا معنی بھی ہے
نوجوان تو وہ کیوں نہیں لکھا ؟

جواب :- اپلم عربی زبان کا لفظ ہے کتاب
فارسی زبان میں ہے اس لیے فارسی کا
لفظ زیادہ مناسب ہے.

سوال :- آسعدہ فعل ماضی ہے اور دعا زمانہ حال
یا استقبال کے اعتبار سے مانگی جاتی ہے
لہذا یہاں مضارع کا صیغہ زیادہ مناسب ہے ؟

جواب :- بعض مقامات ایسے ہیں جہاں ماضی
مضارع کے معنی میں مستعمل ہے اور انہیں
مقامات میں سے ایک مقام دعا بھی ہے
جہاں ماضی مضارع کی میں مستعمل ہے.

سہ اقسام:۔ اسم۔ فعل۔ اور حرف

اسم کی تعریف

اسم کا لغوی معنیٰ ہے بلند۔ نحویوں اور صرفیوں کی اصطلاح میں اسم وہ کلمہ ہے جو اپنی معنیٰ پر خود بخود دلالت کرے۔ تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے:۔ رَجُلٌ بمعنیٰ۔ مرد اور فَرَسٌ بمعنیٰ: گھوڑا

فعل کی تعریف

فعل کا لغوی معنیٰ ہے کام نحویوں اور صرفیوں کی اصطلاح میں فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنیٰ پر خود بخود دلالت کرے۔ اور تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں پایا جائے۔ جیسے ضَرَبَ میں زمانہ ماضی موجود ہے اور یَضْرِبُ میں حال اور استقبال کا زمانہ موجود ہے۔

## حرف کی تعریف

حرف کا لغوی معنی ہے کنارہ یعنی طرف
نحویوں اور صرفیوں کی اصطلاح میں. حرف
وہ کلمہ ہے کہ جب تک اس کے ساتھ
دوسرا لفظ نہ ملایا جائے. اپنی معنی پر خود بخود
دلالت نہ کرے جیسے مِنْ کا معنی سے اِلیٰ کا
معنی تک. جب تک اس کے ساتھ دوسرا کلمہ
نہیں ملائینگے معنی سمجھ میں نہیں آئینگے

جان لو کہ عربی زبان کا ترازو ف ع اور ل ہے
جب تو ان کو جمع کریں. تو فَعَلَ ہوگا. اور
حرف دو قسم پر ہے.

① حرفِ اصلی
(2) حرفِ زائدہ

① حرفِ اصلی وہ ہے جو ف ع اور ل کلمے کے
مقابلے میں ہو. جیسے ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ

حرفِ زائدہ وہ ہے جو ف۔ ع اور ل کلمے
کے مقابلے میں نہ ہو۔ جیسے اَکْرَمَ بروزنِ اَفْعَلَ
جان لو ان کے حرفِ اصلی ثلاثی میں تین ہے
ف۔ ع اور ایک لام جیسے ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ
اور حرفِ اصلی رُباعی میں چار ہیں۔ فَعْلَلَ
ف۔ ع اور دو لام جیسے۔ دَحْرَجَ بروزنِ فَعْلَلَ
اور حرفِ اصلی خُماسی میں۔ پانچ ہیں
ف۔ ع اور تین لام جیسے۔ جَحْمَرِشٌ
بروزنِ فَعْلَلِلٌ۔

شش اقسام

جان لو کہ ثلاثی دو قسم پر ہے
ثلاثی مجرد۔ ثلاثی مزید فیہ
ثلاثی مجرد:۔ وہ اسم یا فعل جس میں تین حرف
اصلی ہو اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو
جیسے۔ رَجُلٌ ! اور ضَرَبَ۔ بروزن فَعَلَ

ثلاثی مزید فیہ۔ وہ اسم یا فعل جس میں تین
حرف اصلی ہو اور کوئی حرف زیادہ بھی ہو
جیسے۔ جِمَارَۃٌ بروزن فِعَالَۃٌ
اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

رُبَاعِی مُجَرَّدَ
وہ اسم یا فعل جس میں چار حرف اصلی ہو۔
اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو
جیسے۔ جَعْفَرٌ بروزن فَعْلَلٌ
اور دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ
رباعی مزید فیہ
وہ اسم یا فعل جس میں چار حرف اصلی ہو
اور کوئی زیادہ حرف بھی ہو
جیسے قِرْطَاسٌ بروزن فِعْلَالٌ
اور تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

خُمَاسی مُجَرَّد

وہ اسم ~~ملحق~~ جامد جس میں پانچ حروف اصلی ہو

اور کوئی حرف زائدہ نہ ہو۔

جیسے۔ جَحْمَرِشٌ۔ بروزن فَعْلَلِلٌ

خُمَاسی مَزِیْد فِیہ

وہ اسم جامد جس میں پانچ حروف اصلی ہو

اور کوئی زیادہ بھی ہو

جیسے۔ خَنْدَرِیْسٌ۔ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

انہیں چھ اقسام کو صرفی شش اقسام

کہتے ہے۔

خَنْدَرِیْسٌ۔ بمعنیٰ۔ شرابہ یا پرانی گندم

سوال:۔ کلامِ عرب میں جو حروف استعمال ہوتے ہیں
وہ کل انٹھائیس یا انتیس ہیں تو وزن کے لیے
ف ع اور ل کو کیوں مختص کیا گیا؟
جواب:۔ مخارج کے اعتبار سے تمام حروف
تین قسم پر ہیں۔ حروف شفوی، حروف حلقی
اور حروف وسطی تو صرفی نے حروف شفوی سے ف
حروف حلقی سے ع اور حروف وسطی سے ل لیا ہے
سوال:۔ ف، ع، اور ل کی تخصیص کیوں کیا گیا؟
جواب:۔ مذکورہ حروف میں تمام فعلوں کی معنیٰ
پائی جاتی ہیں، اس وجہ سے اس کو خاص
کیا گیا ہے۔

ہفت اقسام

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم فعل
کی سات قسم پر ہیں۔ جو اس شعر میں مذکور ہیں۔

صحیح است۔ مثال است۔ مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

صحیح :-

صحیح کا لغوی معنیٰ ہے تندرست
اور اصطلاح میں وہ اسم یا فعل جس کے
حروف اصلیہ کے مقابلے میں نہ حرف علت ہو
نہ ہمزہ ہو نہ دو حرف ایک جنس کے ہو
جیسے۔ ضَرَبَ بروزن۔ فَعَلَ

فائدہ :- حرف علت تین ہے و۔ الف۔ یا
جب ان کو جمع کرو لو تو وَایٌ ہوتا ہے۔

مہموز :- مہموز کا لغوی معنیٰ (کیا) اور
ہمزہ دیا ہوا۔ اور اصطلاح میں مہموز وہ
اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں سے
کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو اسکی تین قسم ہیں

① مَہْمُوزُ الفاء :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف
اصلیہ میں سے فہ کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو
جیسے۔ اَمْرٌ وَّ اَمَرَ۔ بروزن فَعْلٌ وَّ فَعَلَ

② مَہْمُوزُ العَین :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ
میں ع کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے
سَأْلٌ وَّ سَأَلَ۔ بروزن فَعْلٌ وَّ فَعَلَ

③ مہموز اللام:۔ وہ اسم یا فعل جس کے
حروف اصلیہ میں سے لام کلمہ کے مقابلے
میں ہمزہ ہو جیسے۔ قَرْءٌ تو قَرُءَ
بروزن فَعْلٌ تو فَعُلَ

مضاعف۔
مضاعف کا لغوی معنی ہے دگنا۔
اور اصطلاح میں وہ اسم یا فعل جس کے حروف
اصلیہ میں کے مقابلہ میں دو حرف ایک
جنس کے ہوں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔
① مضاعف ثلاثی ② مضاعف رباعی
① مضاعف ثلاثی
وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں سے
ع اور ل کلمہ کے مقابلے میں دو حرف ایک
جنس کے ہو
جیسے مَدٌّ تو مَدَّ جو اصل میں
مَدْدٌ تو مَدَدَ بروزن فَعْلٌ تو فَعَلَ

③ مضاعف رباعی

(وہ اسم (اسم) یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں سے فاء اور ل اول اور ع اور ل ثانی کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہو۔

جیسے زَلْزَالٌ وَ زِلْزَالٌ بروزن فَعْلَالٌ وَ فِعْلَالٌ

مثال

مثال کا لغوی معنی ہے مانند مثل

اور اصطلاح میں وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو

اسکی دو قسمیں ہیں

① مثال واوی

② مثال یائی

① مثال واوی: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واؤ ہو

جیسے: وَصْلٌ وَ وَصَلَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ

مثال یائی:-

وہ اسم یا فعل جس کے ف کلمہ کے
مقابلے میں یا ہو
جیسے:- یَیْسِرُ وَ یَسَرَ بروزن فَعُلَ وَ فَعَلَ

اجوف:-

اجوف کا لغوی معنی ہے درمیان سے خالی
اور اصطلاح میں وہ اسم یا فعل جس کے
حروف اصلیہ میں ع کلمہ کے مقابلہ میں حرف
علت ہو. اسکی دو قسمیں ہیں.
اجوف واوی
اجوف یائی
اجوف واوی:- وہ اسم یا فعل جس کے ع کلمہ
کے مقابلے میں واؤ ہو.
جیسے:- قَوْلٌ وَ قَالَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ
اجوف یائی:- وہ اسم یا فعل جس میں ع کلمہ کے
مقابلے میں یا ہو.
جیسے:- بَیْعٌ وَ بَاعَ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ

## ناقص

ناقص کا لغوی معنیٰ ہے ادھورا اور اصطلاح میں وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔

ناقص واوی

ناقص یائی

ناقص واوی:۔ وہ اسم یا فعل جس کے (مقابلے) لام کلمہ کے مقابلے میں واؤ ہو۔

جیسے:۔ غَزْوٌ وَ غَزَا بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ

ناقص یائی:۔ وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں یا ہو۔

جیسے:۔ رَمْیٌ وَ رَمٰی بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ

## لفیف

لفیف کا لغوی معنیٰ ہے لپٹا ہوا اور اصطلاح میں وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں

(1) لفیف مفروق: یعنی جس میں حرف علت جدا ہو.
(2) لفیف مقرون: یعنی جس میں حرف علت ملے ہوئے ہو.

لفیف مفروق:- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں سے فہ اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو.
جیسے:- وَقْیٌ وَ وَقٰی بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ

لفیف مقرون:- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں سے ع اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو.
جیسے:- طَیٌّ وَ طَوٰ۔ حَیٌّ وَ حَیٰ بروزن فَعْلٌ وَ فَعَلَ

اشتقاق اور عدم اشتقاق کے اعتبار سے اسم تین قسم پر ہے.
(1) اسم مصدر
(2) اسم مشتق
(3) اسم جامد

## اسم مصدر

وہ اسم جس سے دوسرے لفظ بنتے ہیں
اور فارسی کی معنی کرتے وقت اس کے آخر میں
دن یا تن ہوتا ہے
جیسے اَلضَّرْبُ زدن یعنی مارنا
وَالْقَتْلُ کشتن یعنی قتل کرنا

## ② اسم مشتق

وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے اور
اس سے دوسرے کلمے بنتے ہے۔
جیسے :- ضَارِبٌ
اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں
① اسم فاعل ② اسم مفعول ③ ~~اسم ص~~
③ صفت مشبہ (4) اسم ظرف (5) اسم آلہ
(6) اسم تفضیل

## اسم جامد

وہ اسم جو کسی دوسرے سے نہ بنایا گیا ہو
اور نہ اس سے دوسرے کلمے بنتے ہو
جیسے :- رَجُلٌ مرد فَرَسٌ گھوڑا

## فائدہ

خماسی صرف اسم جامد ہی ہو سکتا ہے۔ کوئی اور اسم یا فعل خماسی نہیں۔ اس لیے خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ کی تعریف اسم جامد کے ساتھ خاص کردی گئی ہے۔

قال اور باع اصل میں قَوَلَ بَیَعَ تھے
بروزن فعل۔
واؤ اور یا متحرک اس کا ماقبل مفتوح
اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دیا
تو قال اور باع ہو گئے
غزا۔ رمیٰ۔ طویٰ۔ وقیٰ
جو اصل میں غَزَوَ رَمَیَ طَوَیَ وَقَیَ تھے
بروزن فعل
واؤ اور یا متحرک اس کا ماقبل مفتوح اس
واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دیا
تو غزا۔ رمیٰ۔ طویٰ۔ وقیٰ ہو گئے

طَیٌّ اصل میں طَوْیٌ تھا
بروزن۔ فعل
واؤ اور یا مبہم آئے ہیں پہلے سے ہی
ساکن تھے واؤ کو یا سے تبدیل کیا
اس کے بعد یا میں ادغام کیا
تو طَیٌّ ہوا

خائدہ

آیک مصدر سے نکلنے والے بارہ چیزوں کو
صرفیوں کی اصطلاح میں۔ دوازدہ اقسام
کہا جاتا ہے۔

① فعل ماضی
وہ فعل جو گزشتہ زمانہ پر دلالت کرے
جیسے۔ ضرب

② مضارع
وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانہ پر
دلالت کرے جیسے۔ یضرب

③ اسم فاعل:-

وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے۔ ضَارِبٌ

4) اسم مفعول:-

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے۔ مَضْرُوبٌ

5) فعل جحد:

وہ اسم جو انکاری ماضی پر دلالت کرے جیسے۔ لَمْ یَضْرِبْ

6) فعل نفی:-

وہ فعل انکاری مستقبل پر دلالت کرے جیسے۔ لَا یَضْرِبُ

7) فعل امر:-

وہ فعل ہے۔ جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ

8. فعل نہی

وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے

جیسے: لَا تَضْرِبْ

9. اسم زمان

وہ اسم ہے جو وقوع فعل کے زمانے پر

دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ

10. اسم مکان

وہ اسم ہے جو وقوع فعل کی جگہ

پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ

11. اسم آلہ

وہ اسم ہے جو اس اس چیز پر دلالت

کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے

جیسے: مِضْرَبٌ

12. اسم تفضیل

وہ اسم ہے جو ایک چیز دوسرے کے بہتر ہونے

پر دلالت کرے، جیسے: اَضْرَبُ

فائدہ: اسم زمان کو ظرف زمان اور اسم مکان کو

ظرف مکان بھی سمجھا جاتا ہے.